**اللہ تعالیٰ کے چار مقرب فرشتے**

حضرت جبرئیل :۔ فرشتوں میں سب سے بڑا مقامحضرت جبرئیل کا ہے یہ فرشتوں کے پیغمبر ہیں اور اللہ کے سب سے قریب موجود ہیں۔ سدرۃالمنتہٰی ساتویں آسمان پر ایک بسیر کر کا درخت ہے جہاں پر حضرت جبرئیل کی حد ہے اور وہ اسی جگہہ سے اللہ تعالیٰ کا حکم وصول کر کے تمام فرشتوں کی ڈیو ٹی اور کائنات کے تمام امور کو سر انجام دیتے ہیں ۔ حضرت جبرئیل کا اللہ تعالیٰ کی سب سے پہلی تخلیق ہیں جو زندہ ہیں انہیں بغیر کسی ماں باپ کے اور بغیر کسی اسباب کے پیدا کیا یعنی یہ پہلی مخلوق ہیں جو اللہ کے حکم سے پیدا ہوئے اور ان کے اندر روح موجود تھی ہماری دنیا کے اندر جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو ڈرتے رہتے ہیں یا بے معنیٰ باتیں کرتے ہیں لیکن جب حضرت جبرئیل کو پیدا کیا گیا تو ان کے منہ سے یہ الفاظ نقلے لاحول ولاقوۃ الا باللہ اور جب بھی کوئی فرشتہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے منہ سے یہی الفاظ نکلتے ہیں جس کا مطلب ہے نہیں کوئی ذات طاقتور سواے اللہ کے حضر پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھے فرشتوں کے بارے میں چند باتیں بتانے کا اختیار ملا ہے وہ فرشتے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا عرش اٹھا رکھا ہے ان کے کانوں کی لو اور کاندھوں کے درمیاں 7 سو سال کا فاصلہ ہے ابن خزیما رضی اللہ تعٰلی عنہہ سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ 700 سال کا مطلب ایک پرندے کا لگاتار 700 سال اُڑتے رہنا ہے امام سیوحی کا فرمان ہے کہ جتنی بڑی ذمہ داری جس فرشتے کو دی جاتی ہے اس کا سائز اور مرتبہ اتنا ہی بڑا ہوتا ہے یعنی کہ اس اعتبار سے حضرت جبرئیل کا مقام سب سے بڑا ہے اور فرشتوں مین سب سے بڑی جسامت حضرت جبرئیل کی ہے۔ حضور پاک کا ارشاد ہے کہ میں نے انہیں اپنی اصل شکل میں دعکھا ہے ان کے چھ سوپرہیں جنہوں نے پہرے آسمان کو گھیر لیا تھا یعنی جہان نظر دوڑاؤ انہیں کا وجود تھا وہ اپنے تخت پر بیٹھے تھے جو اللہ نے انہیں عطا کر رکھا ہے ان کے چھ سوپر قیمتی ہیرے جواہرات اور موتیوں سے بھرے ہوئے ہیں ان کے پروں کا رنگ سبز ہے ان کے پاؤں کے تلوے کا رنگ بھی سبز ہے اور پاؤں کے اوپر ایک بڑا موتی ہے جو سبز ہے پر شبنم کے قطرے کی طرح گرا ہوا محساس ہوتا ہے۔ ان کی پیشانی روشن اور بال گھنگریالے ہیں دانت چمکدار اور سر مرجان سے بھی زیادہ سفید ہے کوئی ایک بھی پیغمبر اس دنیا میں تشریف نہیں لائے جن کا تعلق حضرت جبرئیل سے نہ رہا ہو۔ اور یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب حضرت آدم کو جنت سے نکالا گیا۔ اور حضرت آدم سے اللہ تعالیٰ نے ناراض ہوکر ان سے ڈائریکٹ کلام نہیں کیا بلکہ حضرت جبرئیل پیغام پہنچاتے رہے جب حضرت آدم کا انتقال ہوا تو ان کی تدفین کیلئے حضرت جبرئیل پیغام پہنچاتے رہے جب حضرت آدم کا انتقال ہوا تو ان کی تدفین کیلئے حضرت جبرئیل اور فرشتوں کو بھیجا جنہوں نے حضرت آدم کو غسل دے کر ان کی تدفین کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی حضرت ہاجرہ بج اسماعیل علیہ السلام جب اسماعیل علیہ السلام کیلیے پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ کے درمیاں 7 دفعہ دوڑیں تو حضرت جبرئیل نے اپنے پاؤں کی ایڑی زمین پر ماری اور اس جگہہ پانی کا چشمہ جاری ہوگیا اور پھیلنے لگا اور بیبی ہاجرہ کے زم زم کہتے سے یہ رک گیا آب زم زم 8 ہزار لٹر پر سیکنڈ استعمال ہو رہا ہے یعنی کہ 691 ملین لیٹر ہر روز لیکن یہ اج تک خشک نہیں ہوا ۔ حضرت ابراہیم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کر لی تو انہیں حضرت جبرئیل نے حج کرنے کا طریقہ بتایا جیسا کہ حضرت آدم نے جب خانہ کعبہ بنایا تھا اور انہیں بھی حج کرنے کا طریقہ بتایا تھا اور جس جگہہ شیطان موجود تھا وہاں کنکریاں مارنے کا کہا جسے جمرات کہتے ہیں حضرت یوسف کو جب کنویں میں ڈالا گیا تو حضرت جبرئیل نے انہیں کنویں میں گرنے سے پہلے اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر گرنے سے بچالیا جبکہ حضرت عیسٰی کو لیکر آامانوں پر چلے گئے جب لوگ حضرت عیسیٰ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ حضرت جبرئیل کو حضرت محمد ﷺ نے پہلی دفعہ حضرت جبرئیل کو اپنے بچپن میں دیکھا جب وہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ حضرت جبرئیل زمین پر تشریف لائے اور آپ کو زمین پر لٹاکر آپ ﷺ کا سینہ مبارک چاک کیا اور اپ ﷺ کے دل کو سونے کی طشتری میں رکھ کر اسے آب زم زم سے دھویا اور واپس اپنے جگہہ رکھ دیا اس کے بعد حضرت جبرئیل کی خواہش ظاہر کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ آپ ﷺیہ تاب نہیں لا سکیں گے اور ان کی خعر پر ان کو خانہ کعبہ میں لے گئے جہاں حضرت جبرئیل موجود تھے جب حضرت حمزہ نے حضرت جبرئیل کو ان کی اصلی شکل میں دعکھا تو ان کے صرف پاؤں کو دیکھ کر بے ہوش ہوگئے۔ حضرت جبرئیل ہی حضرت محمد ﷺ لو ساتھ لیکر سفر معراج پر تشریف لے گئے۔ اور تمام آسمانی راستوں کو عبور کرتے ہوئے سدرۃ المنتہٰی کے بیری کے درخت پر بہنچ کر کہتے کہ یہ معری حمد ہے اگر میں نے اس سے آگے جانے کی کوشش کی تو میرے پر جل جائیں گے۔ تمام مخلوق کے فنا ہوجانے کے بعد اللہ کے مقرب 4 پرشتے ہوں گے ان کو بھی موت آئے گی حضرت جبرئیل کا سب سے اعلیٰ مقام ہے انہیں سید ان ملائکہ بھی کہتے ہیں ۔ جبرئیل ان کا لقب ہے جب کہ ان کا اصل نام عبداللہ ہے۔ جب قیامت کے دن صُور پھونکا جائے گا تو ہر چیز فنا ہو جائیگے سوائے عرش الہٰی کو اٹھانے والے 4 فرشتوں اور 4 مقرب فرشتوں کے ۔ پھر اللہ تعالیٰ حضرت عزرائیل سے پوچھینگے کہ کون زندہ ہے تو حضرت عزرائیل جواب دیں کے کہ عرش اٹھانے والے فرشتے اور ہم اس کے بعد اللہ تعالیٰ حکم دیں گے کہاں عرش اٹھانے والے فرشتوں کی روح قبض کرلو پھر حضرت میکائیل حضرت اسرافیل اور حضرت جبرئیل کی روح قبض کرنے کا حکم دیں گے اور پھر حضرت عزرائیل کی روح خود قبض کرں گے اور پھر 3 دفعہ اعلان کریں گے کہ آج کے دن کسی کی بادشاہت ہے پھر خود فرمائیں گے کہ آج کے دن میری بادشاہی ہے۔

حضرت جبرئیل کو روح الامین کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ہم نے مریم کی طرف اپنی روح کو بھیجا اسی طرح قرآن پاک میں ارشاد ہے ہم نے مقدس روح کے ذریعے عیسیٰ کی مدد کی۔ بعض جگہہ پر حضرت جبرئیل کو روح القدس بھی کہا گیا ہے اور سورۃ القدر کی آیت نمبر 4 میں صرف روح کہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔